سوال

(505) شہید بھائیوں کی طرف سے قربانی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

میرے دو بھائی جو کہ مجھ سے چھوٹے تھے۔ کشمیر میں یکے بعد دیگرے شہید ہو چکے ہیں۔ اب میں ان کی طرف سے قربانی کرنا چاہتا ہوں کیا یہ جائز ہے یا کہ نہیں؟ نیز اگر قربانی کے علاوہ عام صدقہ ان کی طرف سے کیا جائے تو کیا جائز ہے یا کہ نہیں؟۔ (ایک سائل از بہاولپور) (۱۲ جون ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

میت کی طرف سے قربانی ہو سکتی ہے۔ تفصیل کے ملاحظہ ہو فتاویٰ شمس الحق عظیم آبادی اور مرعاۃ المفاتیح (۳۵۸/۲تا ۳۵۹) اس سلسلہ میں میرا تفصیلی فتویٰ ''الاعتصام'' میں شائع شدہ ہے۔

اور میت کی طرف سے عام صدقہ بھی ہو سکتا ہے۔

صحیحین میں ہے ایک شخص نے نبی ﷺ سے عرض کی، میری ماں، ناگہانی مر گئی اور میرا خیال ہے کہ اگر وہ بول سکتی تو ضرور صدقہ کی وصیت کرتی۔ پس اگر میں صدقہ کروں تو کیا اس کا ثواب اس کو ملے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:381

محدث فتویٰ